

Ferdinando Frega – Nando the Scribe

THE BALANCE SHEET

The numbers speak
for themselves.

Gillette کی بیلنس شیٹ

سب سے مشہور بیلنس شیٹ ریاست کی ہے، جس پر ایک ہی دھن سوار رہتی ہے: روشنی کو ہمیشہ ایک ہی نقطے پر جمائے رکھنا — کمزور حصوں پر۔

سرکاری قرضہ ہمیشہ سب سے اگلی صف میں رہتا ہے، جیسے کوئی مریض ہو جس کے نصیب میں ہمیشہ زندہ رہنا لکھا ہو۔ وہ کبھی نہیں مرتا۔ اسے ابدیت کی سزا ملی ہے۔

جب بھی لوگ کہتے ہیں، ”ہم مشکل میں ہیں،“ وہی پکار پیچھے پیچھے آتی ہے: وقت آگیا ہے کہ ہر کوئی گیئر بدلے، زیادہ محنت کرے، زیادہ ذمہ دار بنے۔ ہم اس طرح نہیں چل سکتے۔ لازمی جملہ ہمیشہ ایک ہی ہوتا ہے: ہمیں اپنا قبلہ درست کرنا ہوگا۔

سننے میں یہ ذمہ داری کا ایک اجتماعی، قومی عمل لگتا ہے۔ مگر اس کا اثر چند منٹوں میں ماند پڑ جاتا ہے، جیسے اس کا ہم سے کوئی واسطہ ہی نہ ہو۔

اور پھر بھی یہ لفظ ہمارے ارد گرد گونجتا رہتا ہے، کسی ایسی چیز کا بوجھ اٹھائے جو گویا دوسروں کی لائی ہوئی ہے، جبکہ ہم ایک ایسی حقیقت کے اندر تماشائی بنے رہتے ہیں جہاں جب چاہیں چینل بدل سکتے ہیں۔

پھر تنظیموں کی بیلنس شیٹیں ہیں: ادارے، انجمنیں، کارپوریشنیں۔ مقصد الگ الگ ہو سکتا ہے، مگر آخری سوال وہی رہتا ہے:

ہم نے اچھا کیا، یا اس سے زیادہ کر سکتے تھے؟

شاذ ہی کوئی سچا منیجر ایسی بیلنس شیٹ پیش کرتا ہے جو خساروں کو پوری باریکی سے اجاگر کرے اور ہر فرد کی ذمہ داری طے کرے۔ جب جواب نہیں ملتے تو وضاحت بیرونی عوامل بن جاتی ہے، جیسے قصوروار کوئی پراسرار مخالف ہوائیں ہوں جن کی کسی کو توقع نہ تھی اور جنہیں کوئی پہچان نہیں سکتا۔

اور آخر میں گھر کی بیلنس شیٹ ہے۔

پھر ایک دن تم اپنے ہی برس گننے لگتے ہو۔ تعزیتی اشتہار یاد دلاتے ہیں کہ لوگ مرتے ہیں، اور عمر اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ ایک تاریخ ہے جو زندگی کے اندر کہیں رکھ دی گئی ہے۔

تب تمہاری ذاتی بیلنس شیٹ آتی ہے۔

وہ جس میں اکیلے تم ذمہ دار ہو کہ تم نے اپنا وقت کیسے خرچ کیا — اور صرف تم ہی سچ مچ جانتے ہو کہ اس سرمایہ کاری کا منافع کیا رہا۔

نفسیات یا فلسفے میں قدم رکھے بغیر — میں نہ ڈاکٹر ہوں نہ پروفیسر — میں اپنی تازہ ترین بیلنس شیٹ تمہارے سامنے رکھنا چاہتا ہوں:

بطور مصنف میری بیلنس شیٹ

اعداد خود بولتے ہیں۔ کسی تبصرے کی ضرورت نہیں۔

اور پھر لوگ ہیں۔

قارئین جو فطری طور پر چلے آتے ہیں، ایک کے بعد ایک، بغیر اشتہار کے، بغیر مہم کے، بغیر حکمتِ عملی کے۔

اس سے زیادہ کیا کیا جا سکتا تھا؟

شاید کچھ نہیں۔

اس لیے نہیں کہ سفر ختم ہو گیا، بلکہ اس لیے کہ سب کچھ فطری طور پر ہوا۔

اور جب فطرت تخلیق کرتی ہے تو دنیا سنبھال کر رکھتی ہے۔

فرڈیننڈو

Gillette ← PDF، ڈھانچا

دوسری داستانیں دیکھو

· Vatican · One Door · Genesis · Opera · Wood · کتب خانہ · The Corpus · نقشے ·

رابطہ